صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

صوبائی اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ یکم ستمبر 2008 بمطابق 29 شعبان 1429ھ صبح دس بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطَـٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَـٰنِ الرَّحِیمِ۔

وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمَـٰوَٰتِ وَمَا فِی الۡأَرۡضِ ۚ وَکَفَیٰ بِاللّٰہِ وَکِیلًا O إِن یَشَأۡ یُذۡهِبۡکُمۡ أَیُّهَا النَّاسُ وَیَأۡتِ بِـَٔاخَرِینَ ۚ وَکَانَ اللّٰہُ عَلَیٰ ذَٰلِكَ قَدِیرًا O مَّن کَانَ یُرِیدُ ثَوَابَ الدُّنۡیَا فَعِندَ اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنۡیَا وَالۡأَخِرَةِ ۚ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیعًا بَصِیرًا۔

(ترجمہ): اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور خدا کارساز کافی ہے۔ لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور خدا اس بات پر قادر ہے۔ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں۔ اور خدا سنتا دیکھتا ہے۔ وآخِرُ الدَعۡوَانا أَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَـٰلَمِینَ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر، مجھے پوائنٹ آف آرڈر پر موقع دیجیئے۔

جناب عبدالاکبر خان: پوائنٹ آف آرڈر، سر۔

جناب سپیکر: نگہت اورکزئی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! جیسا کہ پورے صوبے کو، پورے اس ہاؤس کو معلوم ہے کہ آج چونکہ پرائم منسٹر نے لنچ کیا ہوا ہے اور چونکہ اس اسمبلی اور اس اجلاس اور اس صوبے کے لوگوں سے زیادہ جو ہے، وہ لنچ کیلئے لوگوں نے جانا ہے تو اس وجہ سے یہاں پہ کورم پورا نہیں ہے جس کی وجہ سے ہم لوگ یہ اجلاس جاری نہیں رکھ سکتے ہیں تو میرا خیال ہے کہ ۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی عبدالاکبر خان۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، یہ اسمبلی اور پارلیمنٹ میں ہوتا ہے کہ کبھی کورم پورا ہوتا ہے اور کبھی پورا نہیں ہوتا، اس کا پرائم منسٹر کے لنچ کے ساتھ یا اس کے ڈنر کے ساتھ کوئی تعلق اسلئے نہیں ہے کہ نیشنل اسمبلی میں بھی اور سینیٹ میں بھی اور صوبائی اسمبلیوں میں، ہر جگہ پر دنیا میں کورم پورا نہیں ہوتا بعض اوقات، تو اگر یہاں پر کورم پورا نہیں ہے تو یہ اس وجہ سے نہیں ہے کہ پرائم منسٹر کا لنچ ہے لیکن جناب سپیکر، چونکہ کل پہلا روزہ ہے اور دو تین منٹ اگر Bells بجا بھی لیں تو دو تین دن میں میرے خیال میں یہ کورم ابھی مشکل ہے کہ پورا ہو جائے۔ تو اسلئے ہماری درخواست ہے کہ آپ اس کو Adjourn کر لیں۔ کل پہلا روزہ ہے، کل اس کو چھوڑ دیں، پرسوں کیلئے اگر آپ رکھ دیں تو آپ کی مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر: آج بھی سنا ہے کہ کچھ لوگوں کا روزہ ہے۔ دو منٹ کیلئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب عبدالاکبر خان: سر، اس میں ۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی عبدالاکبر خان!

جناب عبدالاکبر خان: میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بعض جگھوں پر پہلا روزہ بھی ہے، شاید اسی وجہ سے بہت سے ممبران صاحبان اس ہاؤس میں نہیں آئے۔ اسلئے اگر آپ اس کو Adjourn کریں تو مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر: اجلاس کو بدھ 3 ستمبر 2008 کی صبح 9:30 تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔ یہی آج کا ایجنڈا ڈسکس ہو گا اسی دن۔ شکریہ۔

(اسمبلی کا اجلاس بروز بدھ 3 ستمبر 2008ء صبح ساڑھے نو بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)